شذرات

پاکستان کو قائم ہوئے کافی عرصہ گزر چکا ہے، اس عرصے میں فوجی آمریت کی حماقتوں سے اس کا بہت بڑا حصہ ہمارے ہاتھ سے چلا گیا اور جو باقی حصہ رہ گیا ہے اس کے لئے بھی چند ناعاقبت اندیش افراد مار آستین بنے ہوئے ہیں۔ خوش قسمتی سے ملک میں جمہوریت قائم ہے اور عوامی حکومت کی باگ ڈور عوام کے عظیم رہنما جناب بھٹو صاحب کے ہاتھ میں ہے اور ان کی مدبرانہ کوششوں سے ملک کو پچیس ۲۵ سال کے بعد ایک عوامی آئین بھی مل رہا ہے جس میں عوام کی خوش حالی، سماجی انصاف اور اجتماعیت (مساواتِ محمدیؐ) کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس سے یہ امید قائم ہوگئی ہے کہ ملک کے بدخواہوں کے ناپاک عزائم خاک میں مل جائیں گے اور وطنِ عزیز ہمیشہ کے لئے پھلتا اور پھولتا رہے گا۔

ملک کی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ عوام کا معیارِ زندگی بلند کیا جائے۔ عوام کی اکثریت دیہات اور قریہ جات میں رہتی ہے جہاں موجودہ سائنسی دور کی برکات نہ ہونے کی وجہ سے ان کی زندگی اجیرن بنی ہوئی ہے اور انھوں نے شہروں کا رُخ کیا ہوا ہے۔ خدانخواستہ اگر یہ حالت رہی تو دیہات برباد ہو جائیں گے اور اس کا اثر زراعت اور دوسری آمدنی پر پڑے گا۔

خوشی کی بات ہے کہ عوامی حکومت نے مذکورہ اہم ضرورت کی طرف توجہ کی ہے اور پاکستان کی دیہی آبادی کے لئے تعمیراتی پروگرام کا کام شروع کر دیا ہے۔

یہ تو سب کو معلوم ہے کہ پاکستان سماجی اور اقتصادی بحران سے گزر رہا ہے،

گزشتہ حکومتوں کے دور میں ترقی کی رفتار نہایت سست رہی۔ اس لئے بے روزگاری بڑھ گئی تھی اور معاشرہ کمزور ہو چکا تھا۔ اِس لئے اس حالت کو ختم کرنے کے لئے عوامی تعمیراتی پروگرام کی ضرورت محسوس ہوتی تھی۔ اور یہ سہرا عوامی حکومت کے سر ہے کہ اس نے ایسا جامع تعمیراتی پروگرام شروع کر دیا ہے۔

اس پروگرام کے تحت ملک کے اندر کثیر تعداد میں افرادی طاقت کو پیداوار بڑھانے کی خاطر استعمال کیا جائے گا۔ اس سے دو فائدے حاصل ہوں گے: ایک تو روزگار کے ذرائع پیدا ہوں گے اور دوسرے ترقیاتی کاموں کی رفتار تیز ہوگی۔ عوامی تعمیرات کے پروگرام کا دراصل یہی مقصد ہے کہ عوام کو قومی ترقیاتی سرگرمیوں میں شریک ہونے کا احساس پیدا ہو۔ اور اس مقصد کو حاصل کرنے کے لئے یہ پروگرام اس طرح تیار کیا گیا ہے کہ دیہات کے ہر قریہ اور گاؤں میں اس کا اثر محسوس کیا جائے اور مکانی افرادی قوت کی اس سے نشو و نما ہو سکے تاکہ عوام پروگرام کے مختلف ترقیاتی کاموں میں بھرپور حصہ لے سکیں۔ عوامی، تعمیراتی پروگرام حکومت اور عوام کا ملا جلا جرأتمندانہ اقدام ہے، جس میں حکومت ضروری سامان اور مشینری مہیا کرے گی اور فنی مشورے دے گی اور عوام اس پروگرام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے اپنی خدمات پیش کریں گے۔

ہمارے عوامی صدر کے یہ الفاظ کتنے پُر درد ہیں کہ " دیہاتی ترقی کا یہ جامع پروگرام ہمارے لئے آخری امید ہے، جس کے ذریعے چھوٹے کسانوں کی بڑی اکثریت کی اقتصادی حالت سدھر سکتی ہے اور اسی طرح دیہات میں زندگی کی نوعیت کو سدھارنا، روزگار کے ذرائع پیدا کرنا، گوٹھ اور شہر کے فرق کو کم کرنے سے ہی ایسا ماحول پیدا ہو سکتا ہے کہ دیہات میں رہنے والے لوگ، شہروں میں بسنے والے اپنے بھائیوں سے مل کر ملک کی سیاسی، سماجی اور اقتصادی زندگی میں فخر و مباہات اور وقار سے حصہ لے سکیں گے "

آپ نے یہ بھی فرمایا کہ " مجھے یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی ہے کہ چاول

صوبائی حکومتوں نے میری ہدایت اور جامع دیہی ترقیاتی کمیٹی کی سفارشات کو نظر میں رکھتے ہوئے اپنے حالات کے مطابق دیہی ترقی کے لئے جامع تجاویز تیار کی ہیں "

سندھ میں اس پروگرام کی ابتدا جنوبی حصے میں بدین سے اور شمالی سندھ میں **لاڑکانہ** سے کی جا رہی ہے جو نہایت مستحسن اقدام ہے۔ بدقسمتی سے **لاڑکانہ** ہمیشہ ترقی کی راہ میں پیچھے رہا۔ وہاں کی عام شاہراہیں کچی ہیں اور عموماً اس حالت میں ہیں کہ بیل گاڑیوں کے سوا ان پر چلنا دشوار ہے۔ مٹی کے ڈھیر لگے رہتے ہیں۔ دیہات میں زچہ خانہ اور طبی سہولتیں مفقود تھیں، نازک مریضوں کو ایسی شاہراہوں پر شہر تک پہنچنا محال نہ سہی لیکن دشوار تر ہوتا تھا اور کچھ مریض تو راستے میں ہی جاں بحق ہو جاتے تھے۔

اب یہ امید ہو گئی ہے کہ ان علاقوں کے اُجڑے ہوئے عوام کو یاد کیا جا رہا ہے اور وہ وقت دور نہیں کہ جس طرح شہروں کے اندر بسنے والے لوگوں کو ہر قسم کی سہولتیں میسّر رہی ہیں وہ اب دیہات میں رہنے والوں کو بھی حاصل ہو جائیں گی۔ ان سائنسی نعمتوں سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے علم کی بھی ضرورت پڑتی ہے، ضرورت ہے کہ دیہاتیوں کو علم کی نعمت سے بھی مالا مال کیا جائے۔ تعلیم بالغان کی اسکیم اس کے لئے بڑی مفید ثابت ہوگی۔ اور یہ بھی عوامی حکومت کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔

میرے استاذ امام عبید اللہ سندھیؒ جب پچیس سالہ جلاوطنی سے واپس آئے تھے تو آپ نے اس وقت کی حکومت کو سندھ میں تعلیم بالغان کا مشورہ دیا تھا اور اس وقت صوبہ سندھ کے وزیر تعلیم پیر الٰہی بخش صاحب کے ساتھ اسی سلسلہ میں سارے صوبے کا گشت کیا، یہ سلسلہ شروع ہوا لیکن اس وقت بدیسی حکومت تھی اور اب بحمداللہ اپنی حکومت ہے۔ امید ہے کہ یہ علمی پروگرام بھی کامیاب رہے گا اور دیہات کا ہر فرد علم کی نعمت سے بہرہ ور ہو گا۔